بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الصلوٰۃ والسلام علیک یارسول اللہ

التحیات میں شہادت کی انگلی اُٹھانا

سُنّت ہے

از قلم

ابو کلیم فانی

ناشر محمد شہزاد حسین قادری عطاری
مکان نمبر 48/A، بلاک نمبر 13، چوک فاروق اعظم علیہ الرحمۃ خانیوال
(ساقی آرٹ پریس باناوالی گلی خانیوال 56489)

برائے ایصال ثواب

والدہ ماجدہ

محمد شہزاد حسین قادری عطاری

امام وخطیب

جامع مسجد فیضان مدینہ گرین ٹاؤن خانیوال

دادا، دادی مرحومین

محمد خالد شاہ قریشی

مرضی پورہ (خانیوال)

امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کا مذہب

● حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ جب حضور ﷺ نماز میں بیٹھتے تھے تو داہنی ہتھیلی دائیں ران پر رکھتے اور تین انگلیوں کو بند کر کے کلمہ کی انگلی سے اشارہ کرتے۔ بائیں ہتھیلی کو بائیں ران پر رکھتے۔

● امام محمد علیہ الرحمۃ نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ کے اس فعل کو ہم نے اور امام ابوحنیفہ علیہ الرحمۃ نے بھی اختیار کیا ہے۔

(موطا امام محمد صفحہ نمبر ۶۸ طبع کراچی)

(ف) امام ابن ہمام فرماتے ہیں دائیں ہاتھ کی ہتھیلی کا ران پر رکھنا اور انگلیاں بند کرنا بہ یک وقت ناممکن ہے تو اس میں تطبیق کی صورت یہ ہے کہ پہلے ہتھیلی کو کھلا رکھے پھر اشارہ کے وقت انگلیاں بند کرلے۔

(فتح القدیر شرح ہدایہ صفحہ نمبر ۲۷۲ جلد اوّل)

● حضرت نمیر الخزاعی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ اپنا دایاں ہاتھ دائیں زانوں پر رکھے ہوئے تھے اور اپنی انگلی سے اشارہ کررہے تھے۔

(سنن ابن ماجہ صفحہ نمبر ۲۷۲ جلد اوّل طبع لاہور ۱۹۸۳ء)

(آثار السنن صفحہ نمبر ۱۵۶)

● حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ نے انگوٹھے اور داہنی انگلی کا حلقہ بنا رکھا تھا اور

شہادت کی انگلی التحیات میں اُٹھا رکھی تھی۔ (سنن ابن ماجہ صفحہ نمبر ۲۷۲ جلد اوّل)

- حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ جب نماز میں بیٹھتے تو اپنے ہاتھ گھٹنوں پر رکھتے اور اپنے داہنے ہاتھ کی انگشت شہادت اٹھا کر دُعا کرتے جو انگوٹھے کے پاس ہے۔

(سنن ابن ماجہ صفحہ نمبر ۲۷۳ جلد اوّل)

(مسلم صفحہ نمبر ۱۴۲ حصہ دوم طبع لاہور)

- حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں نبی کریم ﷺ نماز میں (تشہد کے لیے) بیٹھتے وقت دایاں ہاتھ داہنے گھٹنے پر رکھتے اور انگشت شہادت کو اٹھا کر اشارہ فرماتے۔

1۔ ترمذی ابواب الصلوٰۃ صفحہ نمبر ۲۰۶ جلد اوّل
2۔ ابوداؤد صفحہ نمبر ۴۰۹ جلد اوّل
3۔ سنن نسائی صفحہ نمبر ۳۵۸ جلد اوّل
4۔ سنن دارمی صفحہ نمبر ۲۱۸ باب ۲۵۹

- حضرت عبداللہ بن زبیر سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ داہنا ہاتھ داہنی ران پر رکھتے اور انگلی سے اشارہ کرتے۔

1۔ مسلم صفحہ نمبر ۱۴۲ حصہ دوم طبع لاہور ۱۹۸۱ء
2۔ سنن ابوداؤد صفحہ نمبر ۴۱۰ جلد اوّل

- حضرت نمیر خزاعی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا اپنا داہنا ہاتھ داہنی ران پر رکھتے تھے اور کلمے کی انگلی کو

اٹھائے ہوئے تھے تھوڑی جھکائے ہوئے۔

(سنن ابوداؤد صفحہ نمبر ۴۱۱ جلد اوّل)

- حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور ﷺ جب دو (2) یا چار (4) رکعتیں پڑھ کر بیٹھتے تو آپ اپنے دونوں ہاتھ گھٹنوں پر رکھتے پھر انگلی سے اشارہ فرماتے۔

(سنن نسائی صفحہ نمبر ۳۵۸ جلد اوّل)

- حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب تشہد میں بیٹھتے تو بایاں ہاتھ بائیں گھٹنے پر رکھتے اور داہنا ہاتھ داہنے گھٹنے پر اور ۵۳ کی شکل بناتے۔ اور کلمے کی انگلی سے اشارہ کرتے۔

(مسلم صفحہ نمبر ۱۴۳ حصہ دوم)

- حضور ﷺ نے فرمایا: یہ (انگشت شہادت سے اشارہ) شیطان پر تیز تلوار سے زیادہ سخت ہے۔

(رواہ احمد، مشکوٰۃ صفحہ نمبر ۸۵)

- حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ نبی ﷺ جب دُعا کرتے (یعنی تشہد پڑھتے تھے) اپنی انگلی سے اشارہ کرتے تھے اور اسے حرکت نہیں دیتے تھے۔ (ابوداؤد باب الاشارہ فی الصلوٰۃ)

- حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہ نے فرمایا پھر آنحضرت ﷺ نے اپنی انگلی اٹھائی تو میں نے آپ کو دیکھا کہ آپ انگلی ہلا رہے تھے۔

(مشکوٰۃ صفحہ نمبر ۸۵)

(ف) ان دونوں روایتوں میں تطبیق یہ ہے کہ تحریک سے اشارہ کی حرکت مراد ہے کوئی دوسری حرکت مراد نہیں ہے امام بیہقی علیہ الرحمۃ نے یہی توجیہ کی ہے۔(یعنی انگلی کو اٹھا کر بار بار ہلانا مراد نہیں) (بذل المجہود صفحہ نمبر ۱۲۷ جلد ۲)

● ان احادیث کے علاوہ حضرت ابن عباس کی حدیث بیہقی میں، حضرت معاذ کی حدیث طبرانی کبیر میں، حضرت عبدالرحمن بن ابزیٰ کی حدیث مسند عبدالرزاق، طبرانی کبیر میں حضرت خفاف کی حدیث مسند احمد اور بیہقی میں اور حضرت اُسامہ بن حارث کی حدیث طبرانی میں ہے۔

مولانا عبدالحئی لکھنوی حنفی (م ۱۳۰۴ھ) فرماتے ہیں کہ:

اشارہ بالمسبحہ کے ثبوت میں احادیث و آثار حد تواتر کے قریب ہیں

(السعایۃ صفحہ نمبر ۲۱۶ جلد ۲)

محقق ابن ہمام (م ۸۶۱ھ) فرماتے ہیں کہ:

اشارہ کی نفی اور انکار کرنا درایت و روایت کے خلاف ہے۔

(فتح القدیر شرح ہدایہ صفحہ نمبر ۲۷۲ جلد اوّل)

مندرجہ ذیل فقہ حنفی کی معتبر کتابوں میں اس کا ذکر ہے۔

● فتح القدیر، بحر الرائق، النوازل، الذخیرہ، فتاویٰ التاتارخانیہ، الغنیۃ، الحلیۃ، نہر الفائق، المجتبیٰ، الشامی، مواہب الرحمن، البرہان، المحیط، شروح مجمع البحرین، مراقی الفلاح، درر البحار، غرر الافکار، البدائع، الملتقط، معراج الدرایہ، الظہیریہ، النہایہ وغیرہ۔

روایت میں اختلاف واضطراب کا حل

● اس کا حل یہ ہے کہ صحیح احادیث میں جو اشارہ کی کیفیتیں اور صورتیں ثابت ہیں سب جائز ہیں۔اضطراب وہاں مضر اور عمل سے مانع ہوتا ہے جہاں تطبیق وغیرہ ممکن نہ ہو لیکن یہاں پر تطبیق ممکن ہے کہ تمام صورتیں جائز ہیں جس پر بھی عمل کرو گے سنت ادا ہو جائے گی۔اور مختلف کیفیات مختلف اوقات پر محمول ہیں۔

● امام رافعی علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں۔

یعنی اخبار و احادیث سے یہ سب صورتیں ثابت ہیں گویا حضور ﷺ کبھی اس طرح عمل کرتے تھے اور کبھی اس طرح عمل کرتے تھے۔(اس لیے جس صورت پر عمل کرو گے سنت ادا ہو جائے گی۔)

(مرقات شرح مشکوٰۃ صفحہ نمبر ۳۲۸ جلد ۲)

ایک شبہ اور اس کا ازالہ

● حضرت مجدد الف ثانی علیہ الرحمۃ نے اپنے بعض مکتوبات میں احادیث میں اشارہ کے اختلاف کی بناء پر اشارہ کی نفی فرمائی ہے۔لیکن آپ کے بعض صاحبزادوں، بعض خلفاء اور علماء احناف نے اشارہ کے ثبوت میں مستقل رسالے تصنیف فرمائے ہیں۔

جن کے اسماء گرامی درج ذیل ہیں۔

(1) شارح مشکوٰۃ ملا علی قاری حنفی (م ۱۰۱۴ھ) علیہ الرحمۃ

(2) علامہ شامی (م ۱۲۶۰ھ تقریباً) علیہ الرحمۃ

(3) شیخ علی متقی صاحب کنز العمال (م ۹۷۵ھ) علیہ الرحمۃ

(4) قاضی ثناء اللہ پانی پتی (م ۱۲۲۵ھ) علیہ الرحمۃ

(5) شیخ محمد صادق بن مجدد الف ثانی (م ۱۰۲۵ھ) علیہ الرحمۃ

(6) شیخ محمد سعید بن مجدد الف ثانی (م ۱۰۷۰ھ) علیہ الرحمۃ

(معارف السنن شرح ترمذی جلد ۳)

نیز حضرت مجدد الف ثانی علیہ الرحمۃ امام ابو حنیفہ علیہ الرحمۃ کے مقلد ہیں۔ اس لیے ان کے مقابلے میں امام صاحب کے قول کو ترجیح دی جائے گی۔

خلاصہ کلام یہ ہے کہ تشہد میں شہادت کی انگلی سے اشارہ کرنا باتفاق ائمہ اربعہ سنّت ہے اور صحیح احادیث سے ثابت ہے۔ اشارہ کی مختلف صورتیں احادیث سے ثابت ہیں اور سب جائز ہیں جس پر عمل کرو گے سنّت ادا ہو جائے گی۔

علمائے احناف کے نزدیک احسن صورت یہ ہے کہ جب کلمہ شہادت پر پہنچے تو دائیں ہاتھ کی چھوٹی اور ساتھ والی انگلی کو بند کرے۔ بیچ والی انگلی اور انگوٹھے کا حلقہ بنائے (شہادت کی انگلی کو کھلا رکھے) لا الہ پر شہادت کی انگلی اٹھائے اور الا اللہ پر رکھ دے اور سب انگلیاں سیدھی کر دے۔

(بہار شریعت حصّہ سوم صفحہ نمبر ۶۹ طبع لاہور)

دو انگلیوں سے اشارہ کرنا منع ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے ایک شخص کو دو (2) انگلیوں سے اشارہ کرتے دیکھا تو فرمایا توحید کر توحید کر (ایک انگلی سے اشارہ کر)

(بہار شریعت صفحہ نمبر ۶۹ حصّہ سوم)